اگرچہ سیاست کا میدان بھی ان کے تگ و تاز سے محروم نہیں رہا، لیکن ان کا عمر بھر کا مشغلہ درس و تدریس تھا۔ علوم دینیہ کے علاوہ منطق اور فلسفہ میں بھی ان کو بڑا کمال تھا۔ سینکڑوں طلبہ ان کے فیضِ تعلیم و تربیت سے مستفیض ہوئے۔

عبد القیوم صاحب انصاری بہار کے مشہور نیشنلسٹ اور قومی کارکن تھے۔ انھوں نے قید و بند کے مصائب بھی برداشت کئے اور تحریکِ پاکستان کے زمانہ میں اپنوں کے ہدفِ ملامت بھی بنے۔ لیکن ان کے پائے استقلال میں کوئی لغزش نہیں آئی۔ وہ بہار گورنمنٹ میں وزیر تھے لیکن ان کا طور طریق بالکل عوامی تھا۔ ان کی زندگی اربابِ حاجت کی مدد کے لیے وقف تھی۔ چنانچہ ان کی وفات بھی خدمت کرتے ہوئے ہی واقع ہوئی۔ سیاسیات میں غایت درجہ انہماک کے باوجود نماز روزہ کے پابند اور بڑے خلیق اور متواضع تھے۔

غلام احمد صاحب فرقت اُردو زبان کے بڑے اچھے نثر نگار اور شاعر تھے۔ انہوں نے طنز نگاری کا ایک دلکش اسلوب پیدا کیا تھا۔ جس میں قومی اور وطنی معاملات و مسائل پر بہت دلچسپ اور معنی خیز تبصرہ کر جاتے تھے۔ اس اعتبار سے اگر ان کو اردو نثر کا اکبر الہ آبادی کہا جائے تو بجا ہے۔ ان کے نگارشات کے متعدد مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ ان کی موت بڑی حسرت ناک ہوئی۔ ریل میں سفر کر رہے تھے کہ دل کا دورہ ہوا اور وہیں ختم ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب مرحومین کو مغفرت و بخشش کی نعمتوں سے نوازے۔